۶۔ زمین کا مصرف (استعمال)

عمل کیجیے۔

- اپنے مکان کا خاکہ بنائیے۔ اس خاکے میں درج ذیل انتظامات کون کون سی سمت میں ہیں، اس کی نشاندہی کیجیے۔
- باورچی خانہ، گوشۂ عبادت، غسل خانہ، آنگن، بیٹھک (نشست گاہ)، سونے کا انتظام (خواب گاہ) وغیرہ۔
- خاکہ تیار ہوجانے پر درج ذیل نکات پر گفتگو کیجیے۔ (الف) ہر ایک جگہ گھر کے ایک مخصوص حصے ہی میں کیوں ہے؟ (ب) ہر ایک انتظام کے لیے اگر جگہ کا تعین نہ کیا گیا ہوتا تو کیا ہوتا؟

جغرافیائی وضاحت

آپ کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین ہوگئی ہوگی کہ ہر ایک شے کہاں رکھی جائے، اس کا تعین پہلے ہی سے کرلیا جاتا ہے۔ اگر یہ پہلے سے متعین نہ کرلیا جائے تو مکان غیر منظّم لگتا ہے اور گھر کے اندر چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

ان انتظامات میں اگر ردّ و بدل کردیا جائے تو کئی دنوں تک آپ کو اُلجھن رہتی ہے۔ آپ کے مکان کے لیے دستیاب زمین کو آپ اس طرح کے مختلف انتظامات کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

عمل کیجیے۔

یہ سرگرمی جماعت کے تمام طلبہ کو مل کر کرنا ہے۔

کاروباری علاقہ	رہائشی علاقہ	خالی زمین	تفریح
صنعتیں	نقل وحمل	کھیت	ادارے
زمین کا مخلوط استعمال			

- ✓ مندرجہ بالا ناموں کے تختے تیار کیجیے۔ یہ تختے لے کر طلبہ ایک دائرے کی شکل میں کھڑے رہیں گے۔
- ✓ اب درج ذیل ناموں کی چٹھیاں تیار کیجیے اور اسے ایک ڈبے میں رکھیے: دکان، باغ، بینک، برتنوں کا کارخانہ، اسکول، بنگلہ، رہائشی عمارت، مال، ہاکی کا میدان، سینما گھر، دواخانہ، بندرگاہ، بس اسٹاپ، ہوائی اڈّہ، تیراکی کا تالاب، بیڈمنٹن کورٹ، محفوظ جنگل۔
- ✓ ہر ایک طالب علم ایک چٹّھی اُٹھائے گا اور تختے پر دیے ہوئے زمین کے استعمال کے متعلق تختہ اُٹھائے ہوئے طالب علم کے قریب جا کر کھڑا ہوجائے گا۔ مندرجہ بالا سرگرمی مکمل ہوجانے پر درج ذیل نکات کی بنیاد پر گفتگو کیجیے۔

- آپ کے مخصوص تختہ منتخب کرنے کا سبب کیا ہے؟
- بتائیے اس انتخاب کی وجہ سے آپ زمین کا استعمال کس طرح کریں گے۔
- اپنی ضرورت اور زمین کے استعمال کو مربوط کیجیے۔

زمین کا مصرف:

جغرافیائی وضاحت

علاقے کی زمین کا کیا گیا استعمال زمین کا مصرف ہے۔ زمین کا اطلاق جغرافیائی عوامل اور انسان کے باہمی عمل کی وجہ سے وجود میں آتا ہے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ زمین کے استعمال میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ جیسے جیسے انسانی ضرورتوں میں اضافہ ہوتا گیا ویسے ویسے انسان کے ذریعے مختلف اسباب کی بنا پر زمین کے استعمال میں اضافہ ہوتا گیا۔ معدنیات سے بھرپور زمین میں کان کنی کی جاتی ہے۔ زرخیز اور ہموار زمین میں کاشتکاری کی جاتی ہے۔

زمین کے مصرف کی قسمیں:

دیہی زمین کا استعمال : دیہی علاقوں میں زراعت سب سے اہم پیشہ ہوتا ہے۔ زراعت کے تکمیلی پیشے بھی دیہی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے اثرات دیہی بستیوں کے مقامات پر بھی نظر آتے ہیں۔ اسی لیے ایسی بستی زرعی علاقوں اور جنگلاتی علاقوں سے متصل نظر آتی ہے۔ کان کنی کے علاقوں سے منسلک کان کنی کے مزدوروں کی بستی دِکھائی دیتی ہے اور ساحل سے متصل کولی لوگوں کی بستی ہوتی ہے۔ دیہی علاقوں میں زمین زیادہ دستیاب ہوتی ہے اور آبادی کم ہوتی ہے اسی لیے آبادی کا گنجان پن کم ہوتا ہے۔ دیہی علاقوں میں رہائشی علاقے وسعت میں کم ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں زمین کے استعمال کی درجہ بندی درج ذیل طریقے سے کی جاتی ہے۔

زرعی زمین : عملی طور پر زیرِ کاشت علاقہ۔ یہ علاقہ زیادہ تر نجی افراد کی ملکیت ہوتا ہے۔ زمین کی ملکیت کا حق اور زراعت کی اقسام کی بنیاد پر زرعی زمین کی مزید درج ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے۔

افتادہ زمین : ایسی زرعی زمین جس پر زراعت عارضی طور پر روک دی گئی

ہے افتادہ زمین کہلاتی ہے۔کسان زمین کی زرخیزی کو بڑھانے کے لیے زرعی زمین کے کچھ حصوں پر ایک دو ہنگام زراعت نہیں کرتا۔اس زمین کو افتادہ زمین کہتے ہیں۔

جنگلاتی زمین: حد بندی کیا گیا جنگلاتی علاقہ بھی دیہی زمین کے استعمال کی ایک قسم ہے۔اس علاقے سے لکڑیاں، گوند، گھاس پھوس وغیرہ جنگلاتی پیداوار حاصل ہوتی ہیں۔ایسے جنگلاتی علاقوں میں خاص طور پر بڑے بڑے درخت، جھاڑیاں، دیگر نباتات، بیلیں، گھاس وغیرہ ہوتی ہیں۔

چراگاہ : گاؤں کی پنچایت کی ملکیت کی زمین یا سرکاری ملکیت کی زمین کو بطور چراگاہ استعمال کیا جاتا ہے۔یہ زمین پورے گاؤں کی ملکیت ہوتی ہے۔بہت کم زمین کسی فرد کی ذاتی ملکیت ہوتی ہے۔

شہری زمین کا استعمال: بیسویں صدی میں شہری بستیوں میں خوب اضافہ ہوا ہے۔شہری علاقے میں مختلف کاموں کے لیے زمین کا استعمال کیا جاتا ہے۔زمین کا زیادہ سے زیادہ متبادل استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ شہری علاقوں میں آبادی کے تناسب سے زمین محدود ہوتی ہے اسی لیے آبادی کا گنجان پن زیادہ ہوتا ہے۔شہری بستیوں میں زمین کے استعمال کی درجہ بندی درج ذیل طریقے سے کی جاسکتی ہے۔

کاروباری علاقے : شہر کا کچھ علاقہ صرف کاروبار کے لیے استعمال ہوتا ہے۔اس علاقے میں دکانیں، بینک، دفاتر بڑی تعداد میں ہوتے ہیں۔ 'مرکزی تجارتی علاقہ' کی اصطلاح اسی وجہ سے تشکیل پائی ہے مثلاً ممبئی میں فورٹ یا بی کے سی علاقہ (کرلا-باندرہ کمپلیکس)۔

رہائشی علاقہ : یہاں زمین کا استعمال رہائش کے لیے کیا جاتا ہے۔اس علاقے میں گھر، عمارات شامل ہوتی ہیں۔انسانی بستیاں زیادہ ہونے کی وجہ سے شہری علاقوں میں زمین کا استعمال وسیع وعریض ہوتا ہے۔

نقل وحمل کی سہولیات کے علاقے : شہری علاقے میں لوگوں کی آمد و رفت، مال واسباب کی نقل وحمل کا انتظام بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس طرح کا انتظام کرنے کے لیے شہر میں مختلف قسم کے یونٹ بنائے جاتے ہیں۔مثلاً عوامی بس خدمات، ریل راستے، میٹرو- مونوریل، سفری گاڑیاں وغیرہ۔اس کے علاوہ شہری علاقوں میں ذاتی گاڑیوں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔اس لیے شہروں میں سڑکیں، ریلوے اسٹیشن، پٹرول پمپ، ہوائی اڈّے، گاڑیوں کی مرمت کے مراکز ان تمام کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔یہ تمام انتظامات نقل وحمل کے شعبے میں شامل ہیں۔

عوامی سہولیات کے علاقے : آبادی کی مختلف ضروریات کے لیے کچھ انتظامات مقامی حکومتی ادارے، ریاستی یا مرکزی حکومت کرتی ہے۔ان سہولیات کے لیے استعمال کردہ علاقہ اس زمرے میں آتا ہے مثلاً اسپتال، ڈاک خانہ، پولس اسٹیشن، پولس گراؤنڈ، اسکول، کالج، یونیورسٹی وغیرہ۔یہ علاقے شہری زمین کے استعمال میں اہمیت رکھتے ہیں۔بڑھتی ہوئی آبادی کا تناؤ ان کی سہولیات کے سبب کم ہوجاتا ہے۔

کوشش کرکے دیکھیے۔

آپ کے اطراف کی زمین کا خاکہ حاصل کیجیے اور اس میں مختلف رنگوں کے ذریعے اپنے اطراف کی زمین کے مختلف استعمال دِکھائیے۔مناسب اشاریہ کا استعمال کیجیے۔

تفریحی مقامات : شہروں میں لوگوں کی تفریح کے لیے کچھ علاقے مختص رکھے جاتے ہیں۔ایسے علاقے کا استعمال خاص طور پر کھیل کود کے میدان، باغات، تیراکی کے تالاب، سنیما گھر وغیرہ کے لیے کیا جاتا ہے۔

مشترکہ زمینی استعمال کا علاقہ : کبھی کبھی اوپر ذکر کی گئی تمام تر سہولیات اور انتظامات کسی ایک علاقے میں نظر آتے ہیں۔زمین کے اس طرح کے استعمال کو مشترکہ استعمال کا علاقہ کہتے ہیں مثلاً رہائشی علاقے اور تفریحی علاقے۔

نقشے میں ایسے علاقوں کو ظاہر کرنے کے لیے مخصوص رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً لال رنگ - رہائشی علاقے، نیلا رنگ - کاروباری علاقے، پیلا رنگ - زرعی علاقے، ہرا رنگ - جنگلاتی علاقے۔

عبوری علاقہ اور مضافات

شہری بستیوں کے سرحدی علاقوں سے باہر جہاں سے دیہی بستیاں شروع ہوتی ہیں ان کے درمیان کا علاقہ عبوری علاقہ کہلاتا ہے۔ اس علاقے کی زمین کے استعمال میں شہری اور دیہی علاقے کا مخلوط استعمال نظر آتا ہے۔اس علاقے میں وقت کے ساتھ ساتھ دیہی علاقہ بتدریج شہری علاقے میں تبدیل ہوتا نظر آتا ہے اور اسی سے مرکزی شہر کے پاس مضافات بنتے ہیں۔مثلاً باندرہ، بھانڈوپ وغیرہ ممبئی شہر کے مضافات ہیں۔

ذرا غور کیجیے

کیا افتادہ یا خالی پڑی ہوئی زمین بھی زمین کے استعمال کی ایک قسم ہے؟

منصوبہ بند شہر : صنعتی انقلاب کے بعد دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر شہرکاری کا عمل شروع ہوا لیکن شہرکاری کا یہ عمل منصوبہ بند نہ ہونے کی وجہ سے یہ شہر بے قاعدہ طور پر بڑھتے چلے گئے۔ روزگار کے مواقع دستیاب ہونے کی وجہ سے بڑے پیمانے پر آبادی شہروں کی طرف نقلِ مکانی کرتی ہے جس کی وجہ سے شہری علاقوں میں جگہ کی دستیابی ہمیشہ ایک مسئلہ بنی رہتی ہے۔ شہروں میں زمین کے استعمال میں بڑے پیمانے پر تنوّع دِکھائی دیتا ہے۔ محدود زمین اور اس کے استعمال میں پائے جانے والے تنوّع کے علاوہ شہر کے روز افزوں بڑھتے جانے سے متعلق مستقبل کے پیشِ نظر منصوبہ بند شہر بسانے کے بارے میں غور وخوض کیا جانے لگا۔ شہروں کے بسنے سے قبل ہی شہری زمین کے مناسب استعمال کے بارے میں منصوبہ بند خاکہ تیار کرکے اس کے مطابق شہروں کی ترقی کی جانے لگی۔ سنگاپور، سیول (جنوبی کوریا)، زیورخ (سوئٹزرلینڈ)، واشنگٹن ڈی سی (ریاست ہائے متحدہ امریکہ)، براسیلیا (برازیل)، چندی گڑھ، بھوبنیشور (بھارت) وغیرہ منصوبہ بند شہر کی مثالیں ہیں۔

بتائیے تو بھلا!

شکل ۱ء۶ میں زمین کے استعمال کے منقسم دائروں کا مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

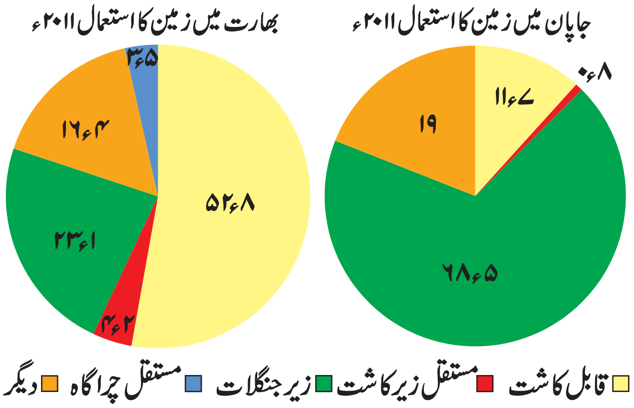

شکل ۱ء۶ : جاپان اور بھارت میں زمین کا استعمال (٪)

- کس ملک میں زیرِ جنگلات علاقوں کا فیصد زیادہ ہے؟
- زیرِکاشت زمین کا فیصد کس ملک میں زیادہ ہے؟
- مذکورہ بالا دونوں سوالوں پر غور کرتے ہوئے بھارت اور جاپان کی قدرتی ساخت اور آب و ہوا کو زمین کے استعمال سے کس طرح مربوط کریں گے؟
- زمین کا استعمال اور علاقائی ترقی کا باہمی تعلق معلوم کیجیے۔
- جاپان میں زمین کا کون سا استعمال پایا جاتا ہے؟
- زمین کے استعمال کے مدنظر دونوں ملکوں میں زمین کے استعمال پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی فہرست بنائیے۔

جغرافیائی وضاحت

آپ کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین ہوگئی ہوگی کہ مختلف ملکوں میں زمین کے استعمال کا تناسب مختلف ہوتا ہے۔ زمین کی دستیابی، ملک کی آبادی اور اس کے معیار نیز ضروریات کا اثر زمین کے استعمال کی ساخت کے فرق پر پڑتا ہے۔ مثلاً جاپان میں زیرِ جنگلات زمین کا تناسب زیادہ ہونے کی وجہ سے مستقل زیرِکاشت علاقے کا فی صد بہت کم ہے۔ اس کے مقابلے میں بھارت میں زیرِجنگلات زمین کا فی صد کم ہونے کی وجہ سے مستقل زیرِ کاشت زمین کا فی صد زیادہ ہے۔

کسی ملک کے زمین کے استعمال کے مطالعے سے اس ملک کی ترقی کی سطح کا پتا چلتا ہے۔

زمین کی ملکیت اور حقِ ملکیت

بتائیے تو بھلا!

- شکل ۲ء۶ اور ۳ء۶ میں زمین کا استعمال کون سی قسم کے لیے ہوا ہے؟
- بتائیے موجودہ ملکیت کس حصے کی ہے۔

جغرافیائی وضاحت

سات بارہ کی نقل :

زمین کے استعمال کے مطالعے میں ہم نے پڑھا کہ زمین کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے۔ زمین ذاتی یا سرکاری ملکیت کی ہوسکتی ہے، اس تعلق سے حکومت کے محکمۂ محصول میں اندراج کیا جاتا ہے۔ اندراج کی گئی زمین کے متعلق تمام تر معلومات محکمۂ محصول کے 'سات بارہ کی نقل' نامی دستاویز میں دیکھی جاسکتی ہے۔ اس کے متعلق ہم کچھ معلومات حاصل کریں گے۔

سات بارہ کی نقل کے ذریعے کسی زمین کا حقِ ملکیت کس کا ہے یہ پتا چلتا ہے۔ یہ دستاویز محکمۂ محصول کے اندراجی دفتر سے جاری کیا جاتا ہے۔ نمبر شمار ۷ اور ۱۲ یہ زمین کے ملکیتی حق کے متعلق قانون کی مخصوص شق ہیں۔

गाव नमुना सात

अधिकार अभिलेख पत्रक

(महाराष्ट्र जमीन महसूल अधिकार अभिलेख आणि नोंदवह्या (तयार करणे व सुस्थितीत ठेवणे) नियम, १९७१ यातील नियम ३, ५, ६ आणि ७)

गाव :- **वडझिरे** तालुका :- **पारनेर** जिल्हा :- **अहमदनगर**

गट क्रमांक व उपविभाग	**भुधारणा पद्धती**	**भोगवटदाराचे नांव**
757	भोगवटादार वर्ग -1	

शेतीचे स्थानिक नांव	**क्षेत्र आकारआणे पै पो.ख. फे.फा**	**खाते क्रमांक**
क्षेत्र एककहे.आर.चौ.मी जिरायत 2.10.00 बागायत - तरी - वरकस - इतर - ---------- ---------- एकुण क्षेत्र 2.10.00 ---------- ---------- पोटखराब (लागवडीस अयोग्य) वर्ग (अ) 0.02.00 वर्ग (ब) - एकुण पोख 0.02.00 ---------- ---------- आकारणी 1.12 ---------- ---------- जुडी किवा विशेष आकारणी -	**[अशोक दत्तात्रय सुरुडे**] (3947) **[कैलास दत्तात्रय सूरुडे**] (3947) **[सुभाष दतू सूरुडे**] (3947) **प्रशांत परशुराम आहेर** 1.05.00 0.56 0.01.00 (3947) **सचिन परशुराम आहेर** 1.05.00 0.56 0.01.00 (3947)	[60], [185], [1681], 2444, 4243 **कुळाचे नाव** **इतर अधिकार** **इतर** आप्पा पांडु याने 88 क चे सर्टिफीकेट मिळवणार (1) सो.इ.प.क.घे . 500 / - 27-6-73 (1) **बोजा - सहकारी सोसायटी इकरार** सो.इ.प.क.घे . (2038) **इतर** (3892) (3938) **[इतर] (3939)** [(3938)](3939) **इतर** **बोजा** सेंट्रल बँक ऑफ इंडिया शाखा-वडझिरे र.रु. 100000।- सुभाषचा हि. (5461) **विहीर , वहीवाट हक्क** सचिन आहेर व प्रशांत आहेर यांची एक सामाईक विहीर (5639)
	(1),(790),(1149),(2492),(3492),(3892),(3925),(3938),(3939),(4883),(5798)	सीमा आणि भुमापन चिन्हे

نمونہ

ttps://mahabhulekh.maharashtra.gov.in/Nashik/pg712_changes.aspx 1/2

गाव नमुना बारा

अधिकार अभिलेख पत्रक

(महाराष्ट्र जमीन महसूल अधिकार अभिलेख आणि नोंदवह्या (तयार करणे व सुस्थितीत ठेवणे) नियम,१९७१ यातील नियम २९)

गाव: वडझिरे **तालुका:** पारनेर **जिल्हा:** अहमदनगर

		पिकाखालील क्षेत्राचा तपशील								निर्भेळपिकाखालील लागवडीसाठी उपलब्ध नसलेली जमीन		जल सिंचनाचे साधन	शेरा
		मिश्र पिकाखालील क्षेत्र					निर्भेळ पिकाखालील क्षेत्र						
		मिश्रणाचा संकेत क्रमांक		घटक पिके व प्रत्येकाखालील क्षेत्र									
वर्ष	हंगाम	जल सिंचित	अजल सिंचित	पिकांचे नाव	जल सिंचित	अजल सिंचित	पिकांचे नाव	जल सिंचित	अजल सिंचित	स्वरूप	क्षेत्र		
2014-15	रब्बी						ज्वारी		2.1000				
	खरीप						बाजरी		2.1000				
2015-16	रब्बी						ज्वारी		2.1000				
2016-17	रब्बी						ज्वारी		2.1000				

सुचना : या संकेतस्थळावर दर्शविलेली माहिती ही कोणत्याही शासकीय अथवा कायदेशीर बाबींसाठी वापरता येणार नाही.

ग्रामअ... तथा तलाठी
सजा--वडा... ता. पारनेर
जि. ...

شکل ۶ء۲ : سات/ بارہ کی نقل

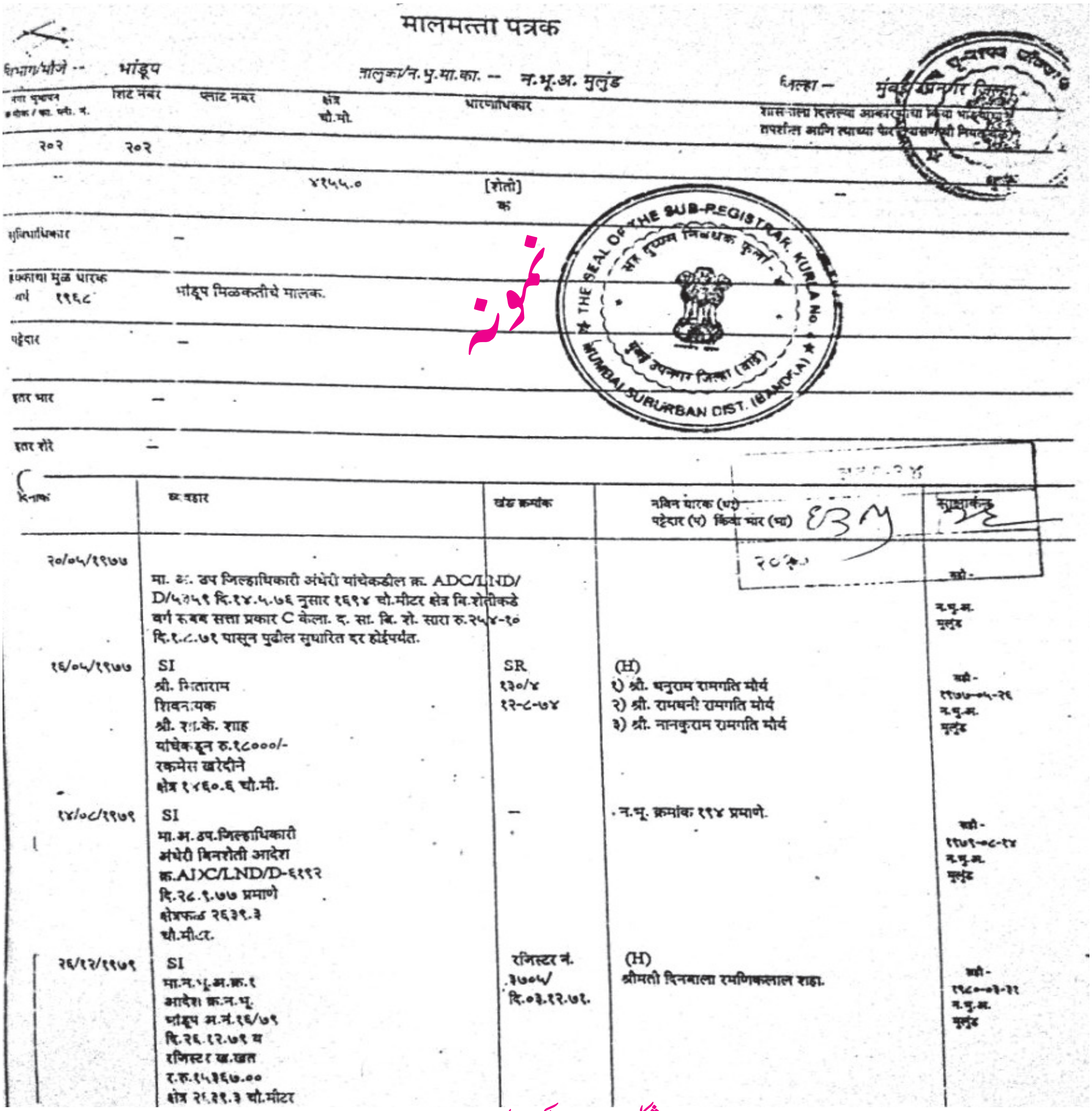

मालमत्ता पत्रक

विभाग/मौजे -- भांडूप   तालुका/न.भू.मा.का. -- न.भू.अ. मुलुंड   जिल्हा -- मुंबई उपनगर जिल्हा

नगर भूमापन क्रमांक / फा. प्लॉ. नं.	शिट नंबर	प्लाट नंबर	क्षेत्र चौ.मी.	धारणाधिकार	शासनाला दिलेल्या आकारणीचा किंवा भाड्याचा तपशील आणि त्याच्या फेर तपासणीची नियत वेळ
२०२	२०२				
--			४१५५.०	[शेती] क	–

सुविधाधिकार –

हक्काचा मुळ धारक वर्ष १९६८ — भांडूप मिळकतीचे मालक.

पट्टेदार –

इतर भार –

इतर शेरे –

दिनांक	व्यवहार	खंड क्रमांक	नविन धारक (धा) पट्टेदार (प) किंवा भार (भा)	साक्षांकन
२०/०५/१९७७	मा. अ. उप जिल्हाधिकारी अंधेरी यांचेकडील क्र. ADC/LND/D/५३५१ दि.१४.५.७६ नुसार १६९४ चौ.मीटर क्षेत्र बि.शेतीकडे वर्ग करून सत्ता प्रकार C केला. द. सा. बि. शे. सारा रु.२५४-१० दि.१.८.७१ पासून पुढील सुधारित दर होईपर्यंत.			सही - न.भू.अ. मुलुंड
१६/०५/१९७७	SI श्री. सिताराम शिवनायक श्री. रा.के. शाह यांचेकडून रु.१८०००/- रकमेस खरेदीने क्षेत्र १४६०.६ चौ.मी.	SR १३०/४ १२-८-७४	(H) १) श्री. धनुराम रामगति मौर्य २) श्री. रामधनी रामगति मौर्य ३) श्री. नानकुराम रामगति मौर्य	सही - १९७७-०५-२६ न.भू.अ. मुलुंड
१४/०८/१९७९	SI मा.अ.उप.जिल्हाधिकारी अंधेरी बिनशेती आदेश क्र.ADC/LND/D-६११२ दि.२८.९.७७ प्रमाणे क्षेत्रफळ २६३९.३ चौ.मीटर.	—	न.भू. क्रमांक १९४ प्रमाणे.	सही - १९७९-०८-१४ न.भू.अ. मुलुंड
२६/१२/१९७९	SI मा.न.भू.अ.क्र.१ आदेश क्र.न.भू. भांडूप म.नं.१६/७९ दि.२६.१२.७९ व रजिस्टर ख.खत र.रु.१५३६७.०० क्षेत्र २६३९.३ चौ.मीटर	रजिस्टर नं. ३७०५/ दि.०३.१२.७९.	(H) श्रीमती दिनबाला रमणिकलाल शहा.	सही - १९८०-०१-११ न.भू.अ. मुलुंड

شکل ۳ء٦ : ملکیت کا دستاویز

ساتِ بارہ کی نقل گویا زمین کا ایک قسم کا آئینہ ہوتا ہے کیونکہ اسے دیکھ کر عملی طور پر زمین تک نہ جاتے ہوئے زمین کے متعلق تمام تر اندازہ و معلومات بیٹھے بیٹھے حاصل ہوجاتی ہے۔ محکمۂ محصول کے دفتر کے ایک رجسٹر میں 'کُرہ' ملکیتی حق، زمین پر لیا گیا قرض، کھیت زمین کی منتقلی، زیرِ کاشت فصل کا علاقہ وغیرہ کا اندراج ہوتا ہے۔ اس طرح 'گاؤں کا نمونہ نمبر ۷' اور 'گاؤں کا نمونہ نمبر ۱۲' مل کر سات بارہ کی نقل تیار ہوتی ہے۔ اس وجہ سے اسے **سات بارہ کی نقل** کہتے ہیں۔ زمین اور محکمۂ محصول کے بہتر انتظام کے لیے ہر گاؤں کے تلاٹھی کے پاس یہ 'گاؤں نمونہ' ہوتا ہے۔

ساتِ بارہ کی نقل کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

- بھوگ وَٹادار درجہ ۱ یعنی یہ زمین پشت در پشت چلی آرہی خاندان کی ملکیت ہے۔
- بھوگ وَٹادار درجہ ۲ یعنی حکومت نے کم زمین رکھنے والوں یا بے زمین لوگوں کو دی گئی زمین جسے ضلع کلکٹر کی اجازت کی شرط پر بیچا، کرایے پر، رہن یا عطیہ کی صورت میں دیا جاسکتا ہے۔
- اس کے نیچے 'آکار' میں زمین پر لگائے گئے ٹیکس کا اندراج روپے اور پیسے کی شکل میں ہوتا ہے۔
- 'دیگر حق' میں ملکیت کے دیگر حق داروں کا نام دیا ہوتا ہے۔ اسی

طرح زمین پر لیا گیا قرض ادا کیا گیا ہے یا نہیں یہ بھی سات بارہ کی نقل کے ذریعے معلوم ہوتا ہے۔

ملکیت نامہ (پراپرٹی کارڈ)

غیرزرعی زمین کی ملکیت کا اندراج ملکیت نامے میں کیا جاتا ہے۔ حقِ ملکیت اور زمین کا رقبہ بتانے والے دستاویز شہری زمین کی پیمائش کرنے والے ادارے (سٹی سروے آفس) سے ملتے ہیں۔ اس میں درج ذیل معلومات ہوتی ہے۔

- سٹی سروے کا نمبر شمار، آخری پلاٹ کا نمبر شمار، ٹیکس کی رقم، ملکیت کا رقبہ، حسبِ معمول حق وغیرہ۔

بتایئے تو بھلا!

شکل ۴ء۶ کی مدد سے سوالوں کے جواب دیجیے۔

- ۹۱-۱۹۹۰ء ان سالوں میں زمین کا کون سا استعمال ۱۱-۲۰۱۰ء تک کم ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس کا کیا سبب ہوسکتا ہے؟
- زمین کے استعمال کی کون سی قسم بڑے پیمانے پر دِکھائی دیتی ہے؟ اس کا بھارت کی معیشت سے کس طرح تعلق قائم کرسکتے ہیں؟
- زیرِ کاشت علاقوں میں کمی ہونے کا مطلب اناج کی قلت کا ہونا، کیا ایسا کہا جاسکتا ہے؟

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

زمین کے استعمال پر اثر انداز ہونے والے عوامل

دیہی زمین کا استعمال	شہری زمین کا استعمال
آب وہوا	زمینی علاقے کا مقام
مٹی	قدرتی وسائل
ڈھلوان کی ساخت	تعمیرِعمارت پالیسی
آبپاشی کی سہولیات	نقل وحمل کے راستے
قدرتی وسائل	صنعت کاری
حکومت کی پالیسی	تجارت
	کھیل کود اور تفریح کی سہولتیں
	حکومت کی پالیسی

کوشش کرکے دیکھیے۔

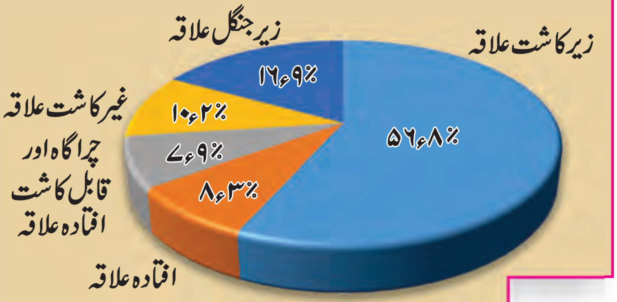

ریاست مہاراشٹر زمین کا استعمال ۱۱-۲۰۱۰ء

خاکے کا مشاہدہ کرکے سوالوں کے جواب لکھیے۔

- قابل کاشت زمین کتنے فی صد ہے؟
- بنجر زمین کا فی صد کیا ہے؟
- مہاراشٹر میں زیرِجنگلات علاقہ کتنا فی صد ہے؟
- مہاراشٹر میں غیرزرعی زمین کا فی صد کیا ہے؟

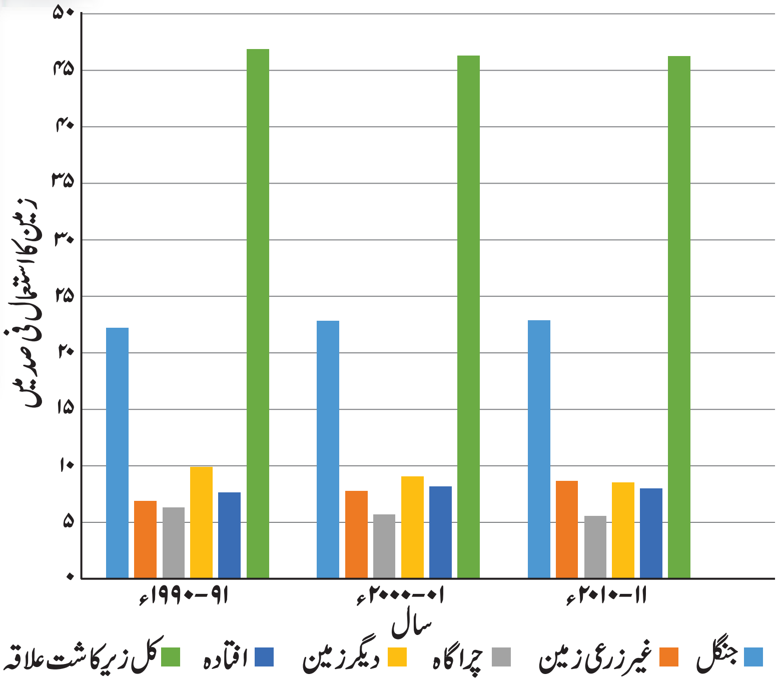

شکل ۴ء۶ : بھارت میں عمومی طور پر زمین کے استعمال میں ہوئی تبدیلی اور رجحان (۱۹۹۰ سے ۲۰۱۱ء)

کوشش کر کے دیکھیے۔

۲۰۰۳ء

۲۰۱۰ء

۲۰۱۷ء

سیٹلائٹ سے لی گئی تصویر مونڈھا گاؤں (تعلقہ ہنگنا، ضلع ناگپور) کے زمین کے استعمال کی ہے۔ مختلف سالوں میں زمین کے استعمال میں ہونے والے فرق کو بغور دیکھیے اور اس کے متعلق اپنی بیاض میں ایک نوٹ لکھیے۔

مشق

س ۱۔ درج ذیل بیانات کی جانچ کیجیے اور غلط بیان کو درست کیجیے۔

(الف) کان کنی زمین کے استعمال کا حصہ نہیں ہے۔

(ب) مرکزی تجارتی علاقے میں کارخانے ہوتے ہیں۔

(ج) شہری علاقے میں سب سے زیادہ علاقہ رہائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(د) گرام سیوک سات بارہ (۷/۱۲) کی نقل دیتا ہے۔

(ہ) دیہی علاقوں میں رہائشی علاقوں میں زمین زیادہ ہوتی ہے۔

(و) نقل نمبر ۷ حقِ ملکیت کا دستاویز ہے۔

(ز) نقل نمبر ۱۲ منتقلی کا دستاویز ہے۔

س ۲۔ جغرافیائی وجوہات لکھیے۔

(الف) شہری علاقے میں عوامی سہولیات کا علاقہ اشد ضروری ہے۔

(ب) زرعی زمین کی طرح غیر زرعی زمین کی ملکیت کا بھی اندراج کیا جاتا ہے۔

(ج) زمین کے استعمال کے مطابق کسی علاقے کو ترقی یافتہ اور ترقی پذیر میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

س ۳۔ جواب لکھیے۔

(الف) دیہی زمین کے استعمال میں زراعت کیوں اہمیت رکھتی ہے؟

(ب) زمین کے استعمال پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی معلومات دیجیے۔

(ج) دیہی اور شہری زمین کے استعمال کے فرق کی وضاحت کیجیے۔

(د) سات بارہ کی نقل اور ملکیت نامے میں فرق واضح کیجیے۔

سرگرمی :

(الف) آپ کے گاؤں کے قریب کے شہر کی درج ذیل نکات کے تحت معلومات حاصل کیجیے اور جماعت میں پیش کیجیے۔
(مقام، محلِ وقوع، ترقی، زمین کے استعمال کا سلسلہ وار خاکہ، کام)

- اپنی بستی کی تقسیم شہر اور دیہات میں کیجیے۔
- اپنی بستی کے مرکزی مقام سے اطراف میں زمین کے استعمال میں ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق اپنے بڑوں سے بات چیت کر کے ان تبدیلیوں کا اندراج کیجیے اور اس کا تواتری خاکہ بنائیے۔

(ب) اپنے مکان کے سات بارہ کی نقل یا ملکیت نامے کا مشاہدہ کر کے ایک نوٹ تیار کیجیے۔

***

H93IFH